Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۰۹ مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۱ مارچ ۱۹۳۹ء جلد (۵۱)

احکام جلائل ہمایوں اعلحضرت بندگانِ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	انتظام سلسلۂ روانگی اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم بمقام دہلی و دہلی	۲	۳	منظوری بابت دلائیجانے چارج عہدہ "سکریٹری تعلیمات" بہ سید اسرار حسین صاحب رضوی انسپکٹر مدارس (تا انتظام مستقل)	۳
۲	روبکار بابت ترمیم روبکار مصدرہ ۲ مارچ ۱۹۳۹ء نسبت عدم روانگی عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر بمقام دہول پور	"	۴	تجویز تعدد صاحبزادہ سید شرف یار خاں بہادر وغیرہ	۴ و ۵

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۶ مارچ ۱۹۳۹ء

مابدولت و اقبال ۷ مارچ کی شام کو نہضت فرمائے دھول پور ہوں گے۔ ۱۰ مارچ کو دہلی آجائیں گے ۱۸ یا ۱۹ مارچ کو رامپور مراجعت ہوگی۔

ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے:-

۱- اگر کوئی غیر معمولی واقعہ پیش آجائے تو اسٹیٹ کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(۲) اجلاس ہمایوں کے کاغذات پر عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ بائی آرڈر لکھ کر اپنے دستخط سے جاری کریں۔

(۳) عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر۔ صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر ہمارے ہمرکاب جائیں گے۔ صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر ۱۰ مارچ کو دہلی آجائیں گے۔ لہذا عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر۔ عالیمرتبت صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کا کام ڈاکٹر سید ظریف حسین۔ صاحب اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری بہادر۔ اور صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر کا کام صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر انجام دینگے

(۴) قلعہ میں شبانہ روز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر۔ اور صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر رہیں گے۔ ڈیوڑھیات کے متعلق اُن سے حکم حاصل کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۷ مارچ ۱۹۳۹ء

عالی مرتبت صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر۔ مابدولت و اقبال کے ہمرکاب دھول پور نہیں جائینگے۔ ۱۰ مارچ کو دہلی آجائیں اُن کے دہلی جانے پر اُن کا کام ڈاکٹر سید ظریف حسین انجام دیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار :- واقع ۸ مارچ ۱۹۳۹ء

مسٹر سید اشرف کاظمی کی خدمات یو۔پی۔ گورنمنٹ کو واپس ہوگئی ہیں۔ لہذا حسب ارشاد عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ سید اسرار حسین رضوی انسپکٹر مدارس کو تا انتظام مستقل عہدہ "سکریٹری تعلیمات" کا چارج دلائیجانے کی منظوری دی جاتی ہے۔ وہ علاوہ ہائی اسکول کے دیگر صیغہ جات تعلیمی کے انچارج رہیں گے۔ ہائی اسکول سے مراسلت براہ راست ہوگی۔ اور ماسٹر کرشن گوپال سینیر اسسٹنٹ اسکول کے انچارج رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ مدد سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

تجویز اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

صاحبزادہ سید شرافت یار خاں بہادر اپیلانٹ۔
مع مولوی اکرام عالم ایڈوکیٹ و سید سمیع الحسن وکیل

بنام

صاحبزادی شوکت جہاں بیگم وغیرہ رسپانڈنٹ
مع مولوی سید آل حسن۔ وکیل

اپیل بناراضی تجویز ہائی کورٹ شرح نامنظوری درخواست (۱۴۴) ضابطہ دیوانی۔

عدالت العالیہ ہائی کورٹ نے اس درخواست دفعہ ۱۴۴ کو نامنظور کیا۔ جس کی ناراضی سے اپیل ہمارے اجلاس میں پیش ہو کر بحث وکلائے فریقین سماعت ہوئی۔ رپورٹ سررشتہ سے ظاہر ہوا کہ یہ اپیل بیرون میعاد ہے۔ ۱۳ر دسمبر کو دفعہ ۱۴۴ کی درخواست فیصل ہوئی۔ ۱۸ر دسمبر کو درخواست حصول نقل پیش کی گئی۔ ۱۳ر جنوری کو نقل تیار ہو کر حوالہ ہوئی۔ ۴ر فروری کو اپیل دائر ہوا۔ جو تین یوم بیرون میعاد ہے۔ اپیلانٹ نے بھی اپیل کو بیرون میعاد قرار دیتے ہوئے دفعہ (۵) قانون میعاد سماعت کے فائدہ کی اسی بنا پر استدعا کی ہے کہ اس کو میعاد کے متعلق علم نہ تھا۔ اگرچہ یہ وجہ دفعہ (۵) کا فائدہ دینے کے لئے کافی نہیں ہے۔ مگر بلحاظ اس امر کے کہ یہ اپیل ایک دورانی کارروائی ہے۔ اور اس سے فریقین کے حقوق میں کوئی اثر پیدا نہیں ہوتا۔ لہذا بہ نظر انصاف سائل کو دفعہ ۵ قانون میعاد سماعت فائدہ دے کر اپیل کی سماعت کی جاتی ہے۔ ہم کو اس تجویز میں مقدمہ کے کل واقعات لکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مختصر یہ ہے کہ صاحبزادی سلطان بیگم و صاحبزادی شوکت جہاں بیگم کا دعوے حصہ فرائض بخلاف صاحبزادہ شرافت یار خاں بہادر دائر ہے۔ اس سلسلہ میں بتاریخ ۵ر نومبر ۱۹۲۸ء صاحبزادہ صاحب نے ایک درخواست حسب دفعہ ۱۴۴۔ ضابطہ دیوانی اس عنوان سے پیش کی

"جائداد متدعویہ مدعا علیہ کے قبضہ میں تھی۔ جو اب مدعیات کے قبضہ میں بصیغہ اجرائے ڈگری پہنچ گئی ہے یہ جائداد مدعیات سے واپس دلائی جائے۔"

عدالت العالیہ ہائی کورٹ نے دفعہ ۱۴۴ ضابطہ دیوانی کو حالات مقدمہ سے غیر متعلق قرار دیتے ہوئے درخواست خارج کی۔ اس تجویز کی ناراضی سے اپیلانٹ نے ہمارے اجلاس میں اپیل دائر کیا۔ ہم کو عدالت ہائی کورٹ کی رائے سے اتفاق ہے۔ دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت سائل جائداد متدعویہ کی بازیافت کا مستحق نہیں ہے

کیونکہ دفعہ ۱۴۴ - اُن مواقع پر متعلق ہوتی ہے
جب کہ عدالت کے حکم سے یا بصیغہ اجرائے
ڈگری کوئی جائداد سائل کے قبضے سے نکالی جائے
یا سائل خود عدالت کا حکم ہونے پر قبضہ چھوڑ دے۔
اور اجرائے ڈگری کی ضرورت پیش نہ آئے -
اور یہی اصول برٹش انڈیا کی نظائر میں سطے
کئے گئے ہیں - یہاں یہ صورت نہیں ہے بلکہ
ڈگری صادر ہونے سے قبل ہی اپیلانٹ جائداد
متدعویہ کا قبضہ چھوڑ کر از خود چلے گئے - پس
جبکہ اُن کے خلاف ڈگری قطعی ہوئی - اور اس
ڈگری کے وقت نہ جائداد متدعویہ اپیلانٹ کے
قبضہ میں تھی - اور نہ ڈگری قطعی کا یہ اثر ہوا کہ
کوئی جائداد عدالت کے حکم سے اپیلانٹ سے
لے کر مدعیات کے قبضہ میں دی گئی تو ایسی
حالت میں دفعہ ۱۴۴ ضابطہ دیوانی اس مقدمہ
کے حالات پر چسپاں نہیں ہوتی - وکیل اپیلانٹ
نے دوران بحث میں ہماری اس رائے سے
اتفاق کیا - اور آخر میں اس قدر استدعا کی
ہائی کورٹ کے حکم نامنظوری درخواست
بابت دفعہ ۱۴۴ سے اپیلانٹ کے حقوق پر کوئی
اثر نہ ہو - ہماری رائے میں ہائی کورٹ کے
اس حکم سے سائل کے آئندہ حقوق پر کوئی برا اثر
نہیں پڑتا - اگر وہ اصل مقدمہ میں آخری فیصلہ
تک کامیاب رہا تو ہائی کورٹ کا یہ حکم بازیافت
جائداد کے منافی نہ ہوگا - فاضل ایڈوکیٹ اپیلانٹ
نے یہ بھی استدعا کی کہ صدور ڈگری کے بعد

بازنمبر قائم ہونے سے قبل جس قدر احکام سائل کے
خلاف اُس کی عدم موجودگی میں صادر ہوئے
ہیں - وہ منسوخ کئے جائیں - ہمارے نزدیک
اُن کی یہ استدعا بے محل ہے - کیونکہ جوڈیشل
کمیٹی کی تجویز قائمی بازنمبر اور تنسیخ ڈگری
ابتدائی سے جملہ ضمنی احکام خود بخود منسوخ ہونگے -
آئندہ یہ احکام سائل کی درخواست بازیافت
جائداد پر بشرط کامیابی تا تجویز آخر اثر انداز
نہوں گے -

حکم ہوا کہ

اپیل ہذا نامنظور ہو - خرچہ اپیل ہذا کا تابع
تجویز عدالت ابتدائی رہے گا -

۵ مارچ ۱۹۳۹ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم